آئیوری کوسٹ کے وفد کی ملاقات

☆ بعد ازاں آئیوری کوسٹ سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

☆ آئیوری کوسٹ سے ایک مہمان Zrakpa Dopeu صاحب آئے تھے۔ موصوف آئیوری کوسٹ کے شہر Zouan-Hovien کے میئر ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ میں نے پہلی دفعہ یہاں جماعت کا جلسہ سالانہ دیکھا ہے۔ بہت اچھا ڈسپلن تھا اور بڑا اچھا آرگنائز تھا۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا؛ جنگل میں ایک شہر آباد کر کے عارضی انتظام کیا گیا تھا۔ عارضی انتظام میں بعض کمیاں رہ جاتی ہیں۔

☆ موصوف نے عرض کیا کہ سارے انتظامات بڑے اچھے تھے۔ ہزاروں لوگوں کو بروقت ٹرانسپورٹ مہیا کی جا رہی تھی۔ کھانے کا انتظام بڑا منظم تھا۔ ایک ہی وقت پر ہزاروں لوگ کھانا کھاتے تھے۔ کوئی بدانتظامی نہیں تھی۔ ہمارا بڑا اچھی طرح خیال رکھا گیا۔ جو بھی ضرورت ہوتی تھی وہ فوراً پوری کردی جاتی تھی۔ میں رضا کارانہ کام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

☆ امیر صاحب نے بتایا کہ میئر نے اپنے علاقہ میں خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس میں 20 لوگوں کو بھجوایا تھا، جس پر وہاں کے جولا امام نے ان کی مخالفت کی تھی کہ لوگوں کو کیوں بھجوایا گیا ہے؟

☆ اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ یہاں آکر آپ نے دیکھ لیا ہے کہ ہم حقیقی مسلمان ہیں اور احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے۔

☆ امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے عرض کیا کہ اگر جماعت ان کے علاقہ میں سوشل کام کرتی ہے تو یہ ان کے ایریا کے لئے بہت اچھا ہوگا۔

☆ اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ ہم ماڈل ویلیج بنا سکتے ہیں۔ اسکا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ہماری آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن اس کا جائزہ لے سکتی ہے۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ غانا سے جو لوکل مشنری پڑھ کر آئے ہیں، ان میں سے ایک کو یہاں ان کے علاقہ میں بھجوائیں۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا، امن کے قیام کے لئے ہم پورا تعاون کریں گے۔

☆ موصوف نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے جب اسلام احمدیت قبول کیا تو لوگوں سے بہت منفی باتیں سننے کو ملیں۔ مجھے اسلام کا بہت زیادہ علم تو نہیں تھا اس لئے میں بہت پریشان ہوا کہ میں کس طرح جج کرسکتا ہوں کہ احمدی مسلمان ہیں یا نہیں؟ مجھے خیال آتا کہ میں نے کہیں جماعت میں شامل ہوکر کوئی گناہ تو نہیں کرلیا۔ چنانچہ جب میں نے جماعت کے ساتھ رابطہ کیا تو انہوں نے مجھے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی کہ وہاں پر جماعت کو قریب سے دیکھ لوں۔ جب مَیں یہاں آیا تو میں نے اسلام کی اصل تصویر دیکھی۔ امام جماعت احمدیہ کی ہر تقریر اللہ اور اس کے رسول کے نام سے شروع ہوتی اور اللہ اور رسول کے نام پر ہی ختم ہوتی۔ پھر جلسہ سالانہ کا ماحول دیکھ کر مجھے میرے سوالوں کا جواب مل گیا کہ احمدی مسلمان ہیں یا نہیں۔ مَیں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ جو کام مجھ سے ہوا وہ بالکل ٹھیک تھا۔ احمدی ہی حقیقی مسلمان ہیں اور میں اس بات پر مطمئن ہوں۔ احمدیوں کے تمام کام قرآن اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حکموں کے مطابق ہیں۔ اب میں واپس جا کر احمدیت کے متعلق لوگوں کو بتاؤں گا۔

☆ آئیوری کوسٹ کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات گیارہ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔